بسم اللہ الرحمن الرحیم

عاقل نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عاقل نام رکھنا درست ہے؟

جواب

عاقل نام رکھنا نہ صرف درست بلکہ بہتر ہے کہ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے اور ہمیں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ ان کے نام پر نام رکھنے سے ان کی برکت بھی بچے کے شاملِ حال ہوگی۔

اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ میں ہے "عاقل بن البكير۔۔۔شهد بدراً۔۔۔ كان اسمه غافلاً بالفاء، فلما اسلم سماه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عاقلاً بالقاف، و كان اول من اسلم وبايع رسول الله صلى الله عليه وسلم فی دار الارقم" ترجمہ: عاقل بن البکیر رضی اللہ تعالی عنہ غزوہ بدر میں حاضر تھے۔ آپ کا نام فاء کے ساتھ غافل تھا، جب آپ رضی اللہ تعالی عنہ اسلام لائے تو نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے آپ کا نام قاف کے ساتھ عاقل رکھ دیا، آپ پہلے پہل اسلام قبول کرنے والے تھے اور آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی دارِارقم میں بیعت کی۔ (اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، جلد2، صفحہ 91، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ وتابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4722

تاریخ اجراء: 21 شعبان المعظم 1447ھ/10 فروری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net